

کتب خاتمة امیر الملک میں لمبی نوادر

جناب امیر امیر الملک میں صاحب نوادر و ملکی ہوئے

(۵)

(۱۶) از امام شوکافی ابو علی محمد بن علی بن محمد۔ م ۱۴۰۳ھ

(۱۷) فتح القدير بروا لجأ مع مبين فتن الرواية والامراية من علم التقسيم (تفصيله)

(۱۸) دبل العمامۃ في تقسيم قوله تعالى وجعل الدين اتبعونك فوق الدين

کفروا الى يوم القيمة (تفصيله)

(۱۹) الطود المنيف في ترجيح ما قاله السعد على ما قاله الشريف في الانتصار

للسعادة على الشريف في المسألة المشهورة التي تنازعوا فيها بيني وبيني

تيمور لنك السمر قندي۔ (تفصيله)

(۲۰) جيد انفرد في عبارة السکاف و السعد (تفصيله)

(۲۱) نيل الاوطار شرح منتقى الاخبار (حدیث)

امیر الملک فرماتے ہیں۔

"نغيراں راجحہ تھام ازویار میں حاصل کردہ ہے

منتقى الاخبار — (من نیل الاوطار) امام ابن تیمیہ الحراتی کے دادا محمد الدین البرکاتی

عبد السلام دم ۱۴۰۹ھ کی تالیف ہے۔ یہ کتاب امام شوکافی کے حلقہ میں بلوغ المaram رہاظران حجراء

کے دو شہر مقبول ہے۔ اسے منتقى کو بھی امیر الملک ہی نے مطبع فاروقی دہلی

میں سب سے پہلے طبع کرایا۔ اور نیل الاوطار بھی محدود ہی کی توجہ خروی سے اولاد مصر میں

اہ سلسلہ الحجۃ ص ۲۷۔ اسے اختافت میں اہ سلسلہ الحجۃ ص ۲۷۔ اسے اختافت میں

اختفات میں و نام احمد بن عبد الجلیم ابن تیمیہ امام الناصر سنۃ النبي صلی اللہ

علیہ وسلم و انتقل فی رحمۃ اللہ تعالیٰ فی ۱۴۰۷ھ

- طبع ہوتی رہیں کے حاشیہ پر امیرالملک کی مدینہ کتاب عومن الباری فی حل اولۃ المخاری ہے
عومن الباری علی محمد و ہبی دو جلدی میں رنواب صاحب ہبی کے زیر انصرام طبع ہو چکی ہے۔ (نہایت
معنوی کاغذ پر ہے جس کی عمر ختم ہبی ہو چکی ہے)
- (۲۳) التوضیح لما جاء فی المنتظر والسبیله (حدیث)
- (۲۴) ذہر النسین فی حدیث المعین " (حدیث)
- (۲۵) اختاف المھرۃ فی حدیث لاعداوی ولاطیرة (حدیث)
- (۲۶) البغیۃ فی مسئلۃ الرؤیۃ (حدیث)
- (۲۷) قطرا ولی علی حدیث ولی (")
- (۲۸) الابجاث الوضیة فی الكلام علی حدیث حب الدینار اس کل خطیبیہ (حدیث)
- (۲۹) تخفیۃ النذکرین فی شرح عدۃ الحصن الحصین (حدیث)
- (۳۰) اختاف الاکابر فی استناد الدافتاش (حدیث)
- (۳۱) مشرح الدردار البھیۃ (درداری مضییہ) (فقہ حدیث)

"اولہ ولید حبل اللہ علی کل حال و آخرہ حرفاً الجیب فی شهر محرم ۱۱۶ھ
درود سے پجاہ حدیث در حق چمدی علاوہ آثار واردہ در آں ذکر کردہ دور بارہ دجال یک صد حدیث
اور وردہ در حق سیع علیہ السلام بست و نہ حدیث روایت نو وہ در آخر سال لگتہ دفتر ربیا سفناہ ان
الحادیث الواردۃ فی المھدی المنتظر والدجال و نذول علیسی متواترة (اختاف النذکرین)

آپ کی کتاب بحق الکرامہ فی اشارات فیما کی بیت سیع علیہ السلام میں اس کتاب کا
بیت سانہ داد آگیا ہے میں از بیہر ۲۷ تاہ، سلسلۃ العجبد ۲۷ میں سلسلۃ العجبد ۲۷ میں یہ کتاب مصر میں طبع ہو چکی ہے
میں سلسلۃ العجبد ۲۷ میں اور شارح الم شوکا فی ہبی میں امیرالملک نے ترجمہ اردو بھی شائع کیا طبع
محمدی لاہور میں ریغیرن طبع، شائع ہو گی۔ اس میں اردو ترجمہ بین الخطوط ہے۔ حرفت اول رذ شوکانی (محمد نعیم
الله) سانت الذی علمت الناس فی دینہ حسن حکماء فی ذیادہ حمرا حکماً" اور "الروضۃ اللذیۃ
۱۷۹۶ھ میں طبع ہوئی صفحات (۲۰۰) میں بحوالہ المطبوعات العربیہ والمعربۃ میں اس سے پہلے کھنڈوں میں طبع
ہوئی۔ یکین بحیر بلاق میں زیارت ہیں۔ میں سلسلۃ العجبد ۲۷ میں

- (٨٦) تحرير الدلائل على مقدار ما يجوز بين الامر والمؤمر من الارتفاع والانخفاض
والبعد المحائل (فقه حدیث)
- (٨٧) اجراء المصنفات على ظاهرها (عقائد)
- (٨٨) ارشاد النبي الى منذهب اهل البيت في حب النبي (عقائد)
- (٨٩) الدليل المنضد في رد الشك واثبات التوحيد (عقائد)
- (٩٠) المقالة الفاخرة في الفرق اهل الشرائع على اثبات الاخرة (عقائد)
- (٩١) ارشاد المذاهب على التوحيد والمعاد والنبوات ردًا على موسى بن ميمون الامدي اليهودي (عقائد)
- (٩٢) الصراحت المحددة القاطعة لعلاقة مقال اهل الاحاد (كلام)
- (٩٣) التشكيك على التقليك (كلام)
- (٩٤) ارشاد السائل الى ادلة المسائل (فقه الحدیث)
- (٩٥) دفع الضررية عن مسألة الغيبة
- (٩٦) شرح المصدود في تحرير تحليته الناهي على الرجال بالعمر
- (٩٧) الوشى المرقوم في تحرير تحليته الناهي على الرجال بالعمر
- (٩٨) ادب الطلبة ومتنهما الارب (متعلقات اصول فقه)

له سلسلة العجده م٢١٢ ب٢١٢ سلسلة العجده م٢١٢ وهي كراسته في جواب سؤال بعض الاعلام وفيه اثبات استواكه تعالى على العرش وكوفته في جهة الفوق والعلو عليه رحمة هندوستان او مصر متعود مرتبه طبع ہو چکا ہے۔ سلسلة العجده م٢١٢ سلسلة العجده م٢١٢ نمبر ٢٨٢ تا ٢٨٣ کے سلسلة العجده م٢١٢ مصریں طبع ہو چکا ہے۔ سلسلة العجده م٢١٢ نمبر ٣٠ تا ٣١ کے سلسلة العجده م٢١٢ مصریں طبع ہو گئے۔ سلسلة العجده م٢١٢ نمبر ٣٣ تا ٣٤ یہ دونوں رسائلے ہندو مصریں طبع ہو گئے۔ سلسلة العجده م٢١٢ نمبر ٣٥ تا ٣٦ اور سلسلہ العجده م٢١٢ نمبر ٣٧ تا ٣٨ کے اذن مسلمکین مسلک صفتی الحسن تے الجزاں مطبع الادب من ادب الطلبة، فرانشی ہوسٹلی میں جھوبال کے مطبع صدقی میں ۱۹۶۷ء میں صفتی

پر طبع ہوتی۔ حرفاً اول۔ الحمد لله الذي هدانا اليهذا۔ الم

- (۹۵) بغایۃ المستفید فی الرد علی من انکر الاجتہاد ممن اهل المقلید را صولٰ فقہ
- (۹۶) امینۃ المتشوّق إلی حکمر المسطق (عقائد)
- (۹۷) فتح المخلوق فی جواب مسائل عبد الرزاق -
- (۹۸) ارشاد المستفید إلی دفع اکلام رابن دقیق العید فی الاطلاق و المقلید (اصول فقہ)
- (۹۹) القول المقبول فی خبر المجهول من غیر اصحاب الرسول (اصول حدیث)
- (۱۰۰) ارشاد المخول فی تحقیق الحق من علم الاصول را صولٰ فقہ
- (۱۰۱) السدر الفاخرة المشتملة علی سعادۃ الدنیا والآخرة (عقائد)
- (۱۰۲) رسالتہ فی جواب ضرب القرعۃ فی هشیۃ صلوٰۃ الجمعۃ (نقد الحدیث)
- (۱۰۳) السیل الحراز المتداخل علی حدائق الازھار (فقہ)
- (۱۰۴) المدعۃ فی الاعتداد برکۃ من الجمیع (۱۰ شے)
- (۱۰۵) المدعۃ فی تحقیق شرائط الجمیع (۱۱ شے)

لہ سلسلۃ المسجد م ۹۱ نمبر ۳۲۳ م ۹۲ نمبر ۳۲۸، ۳۳۲ م ۹۳ نمبر ۳۸۸، ۳۸۹ م ۹۴ نمبر ۳۸۰

کہ سلسلہ م ۹۵، اتحاف النبیاء میں "امیر الملک فرماتے ہیں" یہ کتاب مکالمہ کلائل است در علم اصول فقہ
اماوجہ ذکر کش دریں گھیفہ آں است کہ درود تحقیق ہن کردہ دانصاریہ نبودہ تو اعد فقہیہ را کہ موجب ترک عین بالحکیم
بودند شکستہ و دادغایت اطلاع برعلوم فارہ اولہ "ایا لعل عید وایا لک تستعین یا من هو المعبود الشکور
علی الحقيقة (ذلا من عمر سواه وكل فتح حیری علی یہد غیرہ فہو الذی اجراه الخ...)
وایں کتاب مرتب است بہیک مقدمہ و بہت مقصد دیکھ ناتھر وغیرہ آں رادر سفرج از بلاد
یعنی پیدھ تمام حاصل نبودہ والله الحمد" (اتحاد النبیاء - ص ۱۵)

یا ہم کتاب ۱۳۷۰ھ میں مصری طبع ہو چکی ہے۔ صفحات (۲۴۲) میں تقطیع کلائل دیلمون المطبوعات
العربیہ والمرتبۃ ص ۱۱

فرمودیہ کہ حضرت نوب صاحبؒ نے بھی اس کلینیس حصلہ المارل کے نام سے کی ہے۔ بحکم قتو اور مصر
میں شائع ہو چکی ہے۔ اولہ الحمد لله الذی اکمل دیننا واتیم نعمتہ علیینا کہ اس ایت دریان آئی کہ
اہل اعمال صالح قصور اندر دخول جنت و نیت دخول جنت تصویر برائیاں" (اتحاد النبیاء) (باتی اگلے صفحہ پر)

- (١٠٦) دليل الغامر على شفاء الادام (فقه)
 لـ (١٠٧) البدر الطالع في ذكر اعيان المقرن الناسخ (ترجم علام)
 رضي الله عنه
 (١٠٨) نزهته للآحادات في علم الاشتغال (بيان)
 (١٠٩) المروض الرسيبع في الدليل المنيع على عدم اختصار البديع
 له
 (١١٠) جواب السائل عن تقدير القيم منازل - (بيت)
 (١١١) القول المفيض في ردا تقليل (اصول فقه)

امام شوکانی کا ترجمہ ۵

پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے
 کوئی سبلا و کہ ہم تبلیعیں کیا تھے

حاشیہ صفحہ گزشتہ ۹ العلم الخاتم ص ۱۳۰ عن اللہ الیضا ص ۱۳۰ عہدہ یافتہ ص ۱۳۰ عہدہ یافتہ ص ۱۵۶

و ۱۹۷، اول الذکر کے نام کی تصویح کر دی گئی ہے جو حاشیہ صفحہ ۱۱، لہ دبل الغامر - امام شوکانی کی توضیح دبل الغامر تفسیر قول تعالیٰ وجاعل الذین اتباعوك المؤسے علیہ وہی جس کا ذکرہ نہیں ۲۹ میں متقول ہے اور دبل الغامر رافی الباب کی شرح ہے۔ کتاب شفاء الاوام جوزیدی نقشی ایک کتاب ہے۔ رقال فی البدر الطالع ۲۹۹
وقد کنت ارجوان اجتعل علی هذ الكتاب حاشیۃ بین ذہما مالعلہ عیاذ فی الماطر مواضع منه

ذاعان اللہ ولد الحمد والمنشد علی ذلک وکتبت علیہ حاشیۃ تابی فی مقدار الجمہ اوائل دسمبریہ
 دبل الغامر علی شفاء الادام وکان الفراخ میں ہا فی شهر ربیع ۱۳۱۴ھ ذکرہ فی ترجمۃ السيد
 صلاح بن الجلال صاحب تہذیث شفاء الادام - لہ العلم منا ۱۳۱۳ھ - صحیح نام ہے البدر الطالع
 لحسن من بعد انقرن المایل - مصری ۱۳۱۳ھ دو خیم جلوسوں کے معنی طبع ہو چکی ہے۔ تھے سلسلہ العبد

۱۳۹۹ھ لہ الیضا ص ۱۳۹۲ھ سلسلۃ الصیغہ ص ۱۰۶ یہ
 کتاب متعدد مرتبہ مصر سے شائع ہو چکی ہے۔ لہ دریرجت نے چند سال قبل ایک مقالہ امام شوکانی
 کے ملات پر اردو میں لکھا تھا جو رسالہ کی صورت میں طبع ہو کر شائع ہوا ہے۔ جملی ملقوں میں پسند کیا گیا تھا -
 المکتبۃ السفیفیہ سے مل سکتا ہے۔ علاوه ازین البدر الطالع (ص ۲۲۵-۲۱۳ جلد ۲) انکاف النبلاء ص ۱۰۹ - ص ۱۱۲
 وغیرہ میں بھی اپ کا نفصل ترجمہ موجود ہے۔

۱۸۔ مخطوطہ سید الامام حسن بن اسحاق بن امیر المؤمنین العلیی مسند

(۱۱۲) فتح القوی شرح منظومة المهدی البنری الفقی ۱۳۲۷ھ (فقد الحدیث) (مالات نہیں تھے)

۱۹۔ مخطوطہ شیخ جمال الدین محمد بن ابو بکر الشخری الیمانی مسند

(۱۱۳) اسلام المهدی فی خروج المهدی (حدیث تکمیلی)

۲۰۔ مخطوطہ شیخ شہاب الدین احمد بن عبد الطیف الشرجی الیمانی مسند

سوانح دستیاب نہ ہو کئے

۲۱۔ مخطوطات شیخ حسین بن محسن الانصاری الحدییدی الیمنی مسند

(۱۱۴) رسالت فی بیان الخطاپ (حدیث تکمیلی)

(۱۱۵) سند کتب امهات السنۃ لمحمد السطور (حدیث تکمیلی)

(۱۱۶) رسالت فی المصالحة بالیمن الواحدۃ

ترجمہ حضرت محدود جناب امیرالملک کے شیخ الحدیث ہیں۔ ملکہ حالیہ مرحومہ نواب شاہ بہمن بیگم روانیہ ملکت بھوپال "مرحوم" حب ببرو کے ساتھ آپ کے برادر گرامی قاضی زین العابدین مسند کو بھی حدیث سے ہمراہ لے آئی تھیں۔ جس کے بعد پورا خاندان حدیث سے نقل مکانی فرما کر بھوپال میں طرح انداز وطن ہو گیا۔ موجود شیخ خلیل عرب انہیں شیخ حسین کے پوتے ہیں۔ اور اپنے احباب و معتقدین سے اس قدر بے نیاز کہ ہزار کوششوں کے باوجود آپ کے دادا قاضی زین العابدین کی تاریخ وفات تک مواصلہ ہو سکی۔ چہ جائیں کہ اپنے آباء اجداد کے محاسن علمی پر کچھ تحریر فرمائے۔ باوجود یہ کہ

له سلسلہ العجم ص ۲۳۷ میں مالات کے لئے دیکھیے البدر الطالع ص ۱۹ جلد اول۔ لکھتے ہیں صرف

تصانیف منها منظومة المهدی البنری لابن القیم شمس شرحاً نفیساً الخ ترجمہ

کے لئے دیکھیے البدر ص ۱۲۶ میں سلسلہ العجم ص ۱۲۳ میں الفیاض ص ۱۴۵ میں الفیاض ص ۱۴۷۔

له الفیاض ص ۱۴۸ میں الفیاض ص ۱۴۹ میں رسائلہ و فظنی طبع دہلی کے ساتھ طبع ہو چکا ہے۔ علام خلیل صاحب

اب کراچی فروض ہیں۔ آپ نے اپنے دادا شیخ حسین رحمۃ اللہ علیہ کو العین فی تقدیم ایشخ کے مقدمے میں تحریر فرمادیا ہے۔ اس کے

علاوہ حضرت شیخ حسین کے فصیلی مالات التعیقات السعیہ علی سنن السنّی کے مقدمے میں تحریر کر دیئے گئے ہیں جیکہ ملکہ بکریہ ریاست

روشن از پروردیت لفظے نیت کرنیت
منٹ خاک درت بر بصرے نیت کرنیت

بکد نواب صدیق حسن خاں رحمہ اللہ تعالیٰ کے علمی کمالات پر اردو ہی میں نہیں عربی میں
بھی مقامات کی ذمہ داری اس نام زان پر بیش از بیش تھی۔

دوسرے مؤلفین کے دستخط شدہ مخطوطات | "پھر بعض کتابیں ان میں ایسی بھی ہیں
جن پر دستخط ان کے مؤلفین کے ہیں۔ یا خود قلم مصنف نے ان کو لکھا ہے جیسے مافظ ابن حجر
وشوکانی و سید امیر وغیرہ" (القاء المحن مؤلفہ امیر الملک)

قدیم مخطوطات | "پھر بعض کتب نسخ قدیم میں کوئی سو، کوئی دو سو، نین سو، چار
سو برس کی تھی ہوئی ہیں۔ اور کوئی پھر، سات، آٹھ سو سال کی۔
وللہ الحمد۔" (القاء المحن مؤلفہ امیر الملک)

کتب مطبوعات | فراتے ہیں۔

"ہیں وہ کتب جو اس زمانہ میں بقایام مصر و اسلام بول طبع ہوئی ہیں۔ خواہ عقیق
ہیں خواہ جدید سوان کا ایک ذخیرہ خطی کتاب خانہ غریب میں موجود ہے، یہ
کتب بھی اکثر ایسی ہیں کہ ہند میں نہیں آئیں۔ ہر چند میر اکتب خانہ ہزاروں کتاب
سے متجاوز نہیں۔ بلکہ صد ہا کتاب سے زیادہ ہے مگر روح الروح "علوم حقہ
ہے، مجھے نہیں معلوم کہ میر سے بعد ان کتب کا انجام کیا ہو گا" (القاء المحن
بالقاء المحن مؤلفہ امیر الملک ص ۲۲۶۲۱)

خدا کا شکر ہے کہ امیر الملک کے کتب خانے کا انجام پڑھ رہا۔ آپ کی رحلت کے بعد
 منتقل ہو کر لکھنؤ آگیا۔ البتہ اس میں سے کچھ حصہ آپ کے بڑے صاحب زادے نواب نویں خاں
مرحوم کے دریوزہ گروں کو خیش دیا۔ اور زیادہ حصہ نواب علی حسن نواب صاحب (امیر الملک کے
پھرٹے صاحبزادے) نے ندوۃ العلماء میں وقف کر دیا۔

لہ وقف نہیں بلکہ بطور امت رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ جاب نواب زادہ شمس المحن سے لاہور کی
ایک ملاقات سے معلوم ہوا۔ (رجیح)

ابو باب ندوہ نے ان شاہی نوادر کو اسی منزل میں آتا راجھواں کے شایاں تھی۔ نواب والاجاہ دید صدیق حسن خاں کا خزانہ الکتب منفرد اور علیحدہ رکھا۔ اس کی فہرست بھی علیحدہ ہی مرتب کی جس کے درج ہتے ہیں۔

ایک حصہ میں (۲۱۵۸ء) کتابیں ہیں اور سجل کا عنوان "فہرست کتب خانہ شمس العلماء نواب نصرتیہ محمد علی حسن خاں صاحب مرحوم ہے" پر امیرالملک کے چھوٹے صاحب نادہ ہے ہیں۔ نزدۃ العلام الخنزیر کے ناظم بھی رہے آپ نے امیرالملک کے سوانح حیات پر ایک بسوٹ کتاب "ماثر صدیقی" بھی لکھی جو لکھنؤ میں طبع ہو چکی ہے۔

دوسرے حصہ میں وہ کتابیں ہیں۔ اور سجل کا عنوان "فہرست کتب خانہ نواب سید نجم الحسن نواسہ سید نور الدین مرحوم ہے۔" کہ امیرالملک کے بڑے صاحب ذاد ہے تھے۔ راقم اسطورہ نے یہ فہرستیں ندوہ العلماء میں ۱۱۔ مارچ ۱۹۳۷ء کو دیکھیں۔

انہیں بارگت انگلیوں اور خامہ نورافشاں سے لکھا ہوا سن دار حنفی کا مخطوطہ کسی طرح مدرسہ علی جا رچاند فی چوک) دہلی میں پہنچ گیا۔ جس پر امیرالملک کے دستخط "صدیقی حسن خاں" ثبت تھے۔ آن ناقہ مراد کرنے خواستم ز غیب

در پیں زلف آں بہت شکیں کلاں بود

راقم نے یہ نسخہ بارہا دیکھا لیکن افسوس ہے کہ ہنگامہ مرستگر رتبہ ۱۹۳۶ء میں جب مسجد علی جان ہی کو جس میں مدرسہ اور کتب خانہ بھی تھا بندہ بنالیا گیا تو اس کی نام کتابیں نووار و ان بساط ہوں نے تو ان کی آہوتی میں لگا کر اپنی تیکنیں غاطر ماضی کی۔ سن دار حنفی بھی اس آہوتی میں لگا دی گئی۔

رسم عاشق کشی دشیہ شہر آشو بی

جاہر بود کہ بر قامت او دو ختر بود

یہ برصیب راقم مقالہ بھی اس وقت دہلی میں مخصوص تھا (باتی)